## سوال

(841)سائنسی آلات سے بارش کے امکانات کی خبر دینا، یا بتاناکہ ماں کے پیٹ میں کیا ہے ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ بارش کب ہوگی اور اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ ماں کے پیٹ میں کیا ہے ؟ لیکن جو سائنسی آلات ایجاد ہوچکے ہیں اُن کے ذریعے پتا لگالیا جاتا ہے کہ فلاں روز بارش ہوگی اور فلاں مقام پر ہوگی اور بچی اور بچہ پیدا ہونے سے پہلے ہی اس کا پتا لگا لیا جاتا ہے کہ ماں کے پیٹ میں بچہ ہے کہ بچی۔ بخاری شریف کی صحیح حدیث کے کیا معنی ہوں گے ؟ (سائل) (۲۰۔ اپریل ۲۰۰۷ء)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائنسی ایجادت کے موجد ہواؤں کے رخ سے بارش کے بارے میں قیاس آرائی کرتے ہیں اس کا نام علم غیب نہیں۔ اورمافی الارحام سے مراد رحم کی جملہ کیفیات ہیں اس سے صرف لڑکا یا لڑکی مقصود نہیں ورنہ اس کا علم تو رحم پر مقرر فرشتے کو ڈاکٹروں سے بھی پہلے ہوجاتا ہے۔ اس موضوع پر تفصیلی فتویٰ الاعتصام میں پہلے چھپ چکا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

## جلد:3،متفرقات : صفحہ:571

محدث فتویٰ